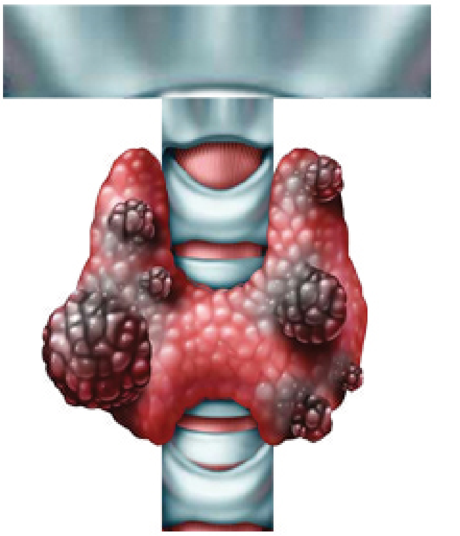

تھائرائڈ نوڈولس کیا ہیں اور کن افراد کو اسکا خطرہ ہے؟

تھائرائڈ نوڈول، تھائرائڈ ٹشو یا مائع سے بھرے ہوئے سسٹ کی نشونما ہے جو تھائرائڈ غدود میں گلٹی بناتا ہے۔ عام طور پر نوڈولس کا بننا کوئی غیر معمولی عمل نہیں ان نودولس کا عمر بڑھنے کے ساتھ ہی تھائرائڈ غدود میں نشونما پانے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں. اس کی علامات بظاہر ظاہر نہیں ہوتیں لیکن کافی بڑی نوڈول درد یا سانس لینے میں مشکل پیدا کر سکتی ہے۔

ڈاکٹر تھائرائڈ نوڈولس کو سنجیدگی سے لیتے ہیں کیونکہ وہ کبھی کبھی کینسر کا سبب بھی بن سکتی ہیں۔ تقریبا 100 میں سے 8 فیصد نوڈولس مردوں میں تھائرائڈ کینسر کا سبب بنتے ہیں اور 4 فیصد خواتین میں یعنی تقریبا 90 فیصد نوڈولس نقصاندے نہیں ہوتے ہیں۔ ذیادہ تر غیر نقصاندہ نوڈولس کی جسم میں بننے کی وجوہات معلوم نہیں کی جاسکتیں لیکن انکی تعداد کاخاندان میں پہلے سے خاندان کے افراد میں ہونے پر منحصر ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں غزا میں آیوڈین کی کمی نوڈولس کے بننے کی ایک عام وجہ ہے۔

تھائرائڈ نوڈولس کی تشخیص کس طرح کی جاتی ہے؟

عام طور پر تھائرائڈ نوڈولس ڈاکٹر کے طبی معائنہ کرنے پر سامنے آجاتے ہیں۔ کبھی کبھی گردن کے ایکسرے میں یہ نوڈولس سامنے آجاتے ہیں. اگر تھائرائڈ کی ساخت میں ڈاکٹر کو کچھ تبدیلی لگتی ہے تو آپکا ڈاکٹر خون کا ٹیسٹ کرائے گا تاکہ یہ جانا جاسکے کے تھائرائڈ کیسا کام کر رہا ہے بعض اوقات نوڈول ہائپر تھائرائڈازم (بہت زیادہ تھائرائڈ ہارمون کا اخراج) یا ہائپو تھائرائڈازم (ضرورت سے کم تھائرائڈ ہارمون کا اخراج) سے منسلک ہو سکتے ہیں۔تاہم تھائرائڈ کینسر کا پتہ لگانے کے لیئے صرف خون کے نمونوں کا ٹیسٹ کافی نہیں ہے نوڈول کے بارے میں مزید معلومات اکھٹا کرنے کے لیئے آپکا ڈاکٹر مندرجہ ذیل ٹیسٹ کرواسکتا ہے۔

Fine needle aspiration test

اگر نوڈول 1.5 سینٹی میٹر سے بڑی ہوں یا الٹراساوٗڈ میں اس کے متعلق نمایاں خدوخال واضح ہیں تو یہ ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ بائیوپسی کے لیئے نوڈول سے خلیوں یا سیال کے نمونوں کو ایک باریک سوئی کی مدد سے نکالا جاتا ہے جس کے بعد اسکی مکمل جانچ کی جاتی ہے۔ یہ ٹیسٹ کینسر یا مشکوک نوڈلز کی شناخت کے لیئے بہت موثر ہوتا ہے۔ تھائرائڈ الٹراساوٗڈ تھائرائڈ کی صحیح تصویر اور یہ دیکھنے کے لیئے کیا جاتا ہے کہ آیا نوڈول ٹھوس ہے یا سیال سے بھرا ہوا ہے۔ تھائرائڈ کے اسکین میں بہت تھوڑی مقدار میں تابکار آیوڈین اور ایک خاص کیمرے کا استعمال کیا جاتا ہے اس کی مدد سے تھائرائڈ کی تصویر حاصل کی جاتی ہے اور یہ پتہ لگایا جاتا ہے کہ نوڈول ضرورت سے زیادہ چست ہے یا غیر فعال۔ یہ طریقہ عام طور پر اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب خون کے ٹیسٹ میں ہائپر تھائرائڈازم یا بہت زیادہ تھائرائڈ ہارمون ظاہر ہوں۔

تھائرائڈ نوڈولس کا علاج کس طرح کیا جاتا ہے؟

اس کا علاج تھائرائڈ نوڈول کی قسم پر منحصر ہے۔ اگر Fine needle aspiration test کینسر یا مشکوک خلیوں کو دکھاتی ہے تو ڈاکٹر عام طور پر تھائرائڈ گلٹی کو ختم کرنے کے لیئے سرجری کی تجویز کرتے ہیں۔ سرجری کے بعد بقایا کسی بھی تھائرائڈ خلیوں کو ختم کرنے کے لیئے تابکار آیوڈین تھراپی کا بھی استعمال ہوسکتا ہے۔ کچھ غیر نقصاندہ نوڈولس کو سرجری کرکے نکالنے کی ضرورت ہوسکتی ہے اگر وہ بہت بڑے ہوں اور نگلنے یا سانس لینے میں دشواری کا سبب بن رہے ہوں۔ اگر آپکو سرجری تجویز نہ کی گئی ہو تو آپ کا ڈاکٹر آپ کو ہر 6 سے 12 ماہ بعد تھائرائڈ نوڈول کا معائنہ کرانے کے لیئے تجویز کرے گا۔ اس معائنہ میں جسمانی جائزہ یا تھائرائڈ الٹراساؤنڈ یا دونوں شامل ہوسکتے ہیں۔ اگر نوڈول بڑا ہوا ہو یا بڑتا جا رہا ہو تو آپ کو پھر سے Fine needle biopsy کروانے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو تھائرائڈ نوڈول ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیئے؟

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو تھائرائڈ نوڈول ہے تو اپنے ڈاکٹر سے ملیں۔ آپکا ڈاکٹر اپکو تشخیص اور علاج کے لیئے آپ کو اینڈوکرینولوجسٹ (ہارمون سے متعلقہ ماہر) کے پاس رجوع کرواسکتا ہے۔

معالج سے پوچھے جانے والے ممکنہ سوالات:

مجھے کس طرح کے نوڈول ہیں؟

کیا مجھے تھائرائڈ کینسر کا خطرہ ہے؟

مجھے کس علاج کی ضرورت ہے؟

میرے علاج معالجے میں سے ہر ایک کے کیا خطرات اور فوائد ہیں؟

کیا مجھے کسی اینڈوکرینولوجسٹ کو دیکھانا چاہیئے؟

Urdu Editor: Dr. Nanik Ram